آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | 05 رمضان 1447 ہجری 23 فروری 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 361

آزاد فلسطینی ریاست کا قیام پائیدار امن کی ضمانت ہے، پاکستان

اسرائیلی توسیع منصوبہ، امریکی سفیر کے بیان پر پاکستان سمیت 14 ممالک کا سخت ردعمل، بیان بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی قرار

اس قسم کے اشتعال انگیز بیانات کشیدگی میں اضافہ کرتے ہیں اور امن کی کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں، ممالک نے ایسے بیانات کا سلسلہ فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کر دیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان اور 13 دیگر ممالک نے اسرائیل میں امریکی سفیر مائیک ہکابی کے حالیہ بیان کی شدید مذمت کی ہے۔ ترجمان وزارت خارجہ کے مطابق سفیر کے بیان نے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی کی ہے۔ ترجمان کے مطابق ہکابی نے ایک اشتعال انگیز بیان دیا ہے جو مشرق وسطی کے پہلے سے نازک ماحول کو مزید خراب کر سکتا ہے۔ ترجمان کے مطابق ہکابی کے بیان کے بعد اسرائیل کی سرحدوں کو پامال کرنے کی دھمکیاں اسی پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا، انہوں نے اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسی کو مسترد کرتے ہوئے بین الاقوامی قانون کے تحت فلسطینی ریاست کے قیام کو امن کی ضمانت قرار دیا۔ ترجمان کے مطابق ہکابی کے بیان کے بعد سفارتی سطح پر رابطے کیے گئے ہیں اور پاکستان سمیت 14 ممالک نے اس بیان کو مسترد کر دیا ہے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

ایم کیو ایم رہنماؤں میں اختلافات ختم کرنے کی تیاری

آئندہ 48 گھنٹوں میں نمایاں تبدیلی نظر آئے گی، ایم کیو ایم کے ذرائع کا دعویٰ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی کے سیاسی منظر نامے پر ایک اہم پیش رفت کے طور پر ایم کیو ایم کے رہنماؤں کے درمیان اختلافات ختم کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق آئندہ 48 گھنٹوں میں نمایاں تبدیلی نظر آئے گی۔ ایم کیو ایم کے ذرائع کا دعویٰ ہے کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں کارکنان اور عہدیداروں کے درمیان پائی جانے والی غلط فہمیاں دور کرنے کی کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق تنظیمی سطح پر رابطے بحال کیے جا رہے ہیں تاکہ کارکنان کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ تنظیم اندرونی اختلافات سے نکل کر عوامی خدمت پر توجہ دے گی۔ ذرائع کے مطابق کراچی کے مختلف علاقوں میں کارکنان کو یہ پیغام دیا جا رہا ہ

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
ABC Certified
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
سید ہاشم رضا
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKH@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر شرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

غزہ امن بورڈ اجلاس، ایران کشیدگی اور خطہ

غزہ بورڈ آف پیس کا پہلا باضابطہ اجلاس واشنگٹن میں شروع ہوا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کے روشن مستقبل کے لیے کام کر رہے ہیں۔ امن بورڈ کے اراکین کی جانب سے غزہ کے لیے ۲ بلین ڈالر کا امدادی پیکج دیا جا چکا ہے جس کا ہر ڈالر امن، استحکام اور ترقی میں سرمایہ کاری ہے۔ غزہ میں تعمیر نو کے لیے امریکا اور اب ڈالر دے گا۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی کے اشاروں کے بعد واشنگٹن اس نے تہران کو خبردار کیا ہے کہ وہ امریکا کے ساتھ معاہدہ کرے، جب کہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران امریکا کے ساتھ آبیدہ مذاکرات کے لیے ایک فریم ورک تیار کر رہا ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف کا کہنا ہے کہ ایران پر کسی بھی نئے امریکی حملے کے سنگین نتائج ہوں گے۔ واشنگٹن میں منعقد ہونے والا غزہ بورڈ آف پیس کا پہلا باضابطہ اجلاس ایک ایسے عہد میں ساتھ آیا ہے جب عالمی سیاست ایک بار پھر غیر یقینی، طاقت کے توازن اور پیادوں کی جنگ کے بیچ کھڑی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس اجلاس کو نہ صرف ایک سفارتی سنگ میل کے طور پر پیش کیا بلکہ اسے ایک عالمی قیادت کے بیانیے کا مرکزی ستون بنانے کی کوشش بھی کی۔ دنیا بھر سے آئے سفارتی وفود، کیمروں کی چمک دمک، اور ایوان ڈالر کے اعادی وعدے ایک ایسے منظر نامے کی تشکیل کر رہے تھے جس میں امید اور خدشہ دونوں ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ ایک اجلاس ہوا۔ سوال یہ ہے کہ آیا یہ اقدام مشرق وسطی کی تاریخ میں کوئی نیا باب کھولے گا یا پھر یہ بھی ان بے شمار سفارتی تقریبات کی طرح ہوگا جو اخلاص اور اعلانات سے آگے نہ بڑھ سکیں۔ صدر ٹرمپ نے اپنے خطاب میں غزہ کی تعمیر نو کے لیے بڑے مالی پیکیجز کا اعلان کیا، یہ دعویٰ کیا کہ وہ متعدد عالمی تنازعات رکوا چکے ہیں، اور اس یقین کا اظہار کیا کہ خطہ ایک ہم آہنگ مستقبل کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ ان کا لہجہ پر اعتماد تھا، بلکہ کسی حد تک جارحانہ اعتماد سے بھرپور۔ انھوں نے خود کو ایک ایسے ثالث کے طور پر پیش کیا جو محض مذاکرات نہیں کرتا بلکہ نتائج لاتا ہے۔ تاہم عالمی سیاست میں دعوں اور حقائق کے درمیان فاصلہ اکثر بہت وسیع ہوتا ہے۔ امن کے لیے مالی وسائل ضروری ہیں، مگر امن صرف پیسے سے نہیں خریدا جاتا۔ غزہ کی سرزمین پر دہائیوں سے جاری تنازع، انسانی المیے، سیاسی تقسیم اور علاقائی طاقتوں کی مداخلت ایک ایسی پیچیدہ گتھی ہے جسے کھولنے کے لیے محض سرمایہ کاری کافی نہیں۔ غزہ کی صورتحال بنیادی طور پر ایک سیاسی مسئلہ ہے جس کی جڑیں تاریخی ناانصافیوں، علاقائی رقابتوں اور بین الاقوامی پالیسیوں میں پیوست ہیں۔ وہاں کی آبادی کئی دہائیوں سے محاصرے، بے روزگاری، بنیادی سہولیات کی کمی اور مسلسل عسکری کشیدگی کا سامنا کر رہی ہے۔ تعمیر نو کے لیے اربوں ڈالر مختص کرنے کا اعلان بلاشبہ اثبات اشارہ ہے۔

کم عمری کی شادی کے خلاف تاریخی قدم

پنجاب کا آرڈیننس امید کی کرن

تحریر: ظاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

پنجاب میں کم عمری کی شادی کے خلاف تیار کیا گیا نیا آرڈیننس ایک مثبت، وقت اور تاریخی اقدام قرار دیا جا رہا ہے، جو معاشرے کے تحفظ کی علامت بھی ہے اور ایک نئی سماجی سمت میں پہلے قدم کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ قانون نہ صرف بچوں کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کی علامت فراہم کرتا ہے بلکہ خاص طور پر کم عمر لڑکیوں کی جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی صحت کے لیے ایک مضبوط ڈھال ثابت ہو سکتا ہے۔

آرڈیننس کے مطابق نکاح رجسٹرار اگر کسی کم عمر بچے یا بچی کی شادی رجسٹر کرے گا تو اسے ایک سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا ہوگی، جبکہ ۱۸ سال سے زائد عمر کے شخص کو کم عمر لڑکی سے نکاح پر کم از کم دو سال قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ حد یہ کہ شادی کے بعد کم عمر لڑکی کے ساتھ رہائش یا ازدواجی تعلقات کو واضح طور پر جائز قرار دیا گیا ہے، جس پر پابندی سات سال قید اور کم از کم دس لاکھ روپے جرمانہ سزا تجویز کی گئی ہے۔ یہ شخص اس بات کا واضح پیغام ہیں کہ ریاست اب بچوں کے تحفظ کو ثانوی نہیں بلکہ بنیادی ترجیح کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ یہ قانون اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ کم عمری کی شادی صرف ایک فرد کا ذاتی فیصلہ نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو تعلیم، صحت اور مستقبل کے تمام امکانات کو متاثر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قانون کے تحت تمام نکاح نامے، جو نکاح خوانوں کی تنبیہ کی اور معیشت کو مزید بوجھ بنا سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جو ریاست کے مستقبل کے شہریوں کی بہتری کی طرف ہے۔ مگر یہ ایک ایسا قدم ہے جو ریاست کے مستقبل کے شہریوں کی بہتری کی طرف ہے۔ مگر یہ ایک ایسا قدم ہے جو ریاست کے مستقبل کے شہریوں کی بہتری کی طرف ہے۔ مگر یہ ایک ایسا قدم ہے جو ریاست کے مستقبل کے شہریوں کی بہتری کی طرف ہے۔

پاکستان سٹاک ایکسچینج کا جادو، دماغ کا دھوکہ

تحریر: سید فیصل احمد

پاکستان سٹاک ایکسچینج کا عروج و زوال کبھی حیران رہ جانے، بعد سال پہلے تک یہ مارکیٹ پہلی بار پیسے کے آس پاس ہی منڈلا رہی تھی، مگر زیادہ پوچھ گچھ نے کرتی۔ مگر 2018 کے انتخابات کے بعد معاشی حالات بگڑے تو یہ کرنسی کے سناٹے بازار 2022 تک، یعنی جب حکومت بدلی، ایسا لگا کہ جادو کی چھڑی گھوم گئی۔ پلاٹ مسلسل بڑھنے چلے گئے اور 2026 تک ایک لاکھ کا ٹھہر بازار تک پہنچ گئے۔ یہاں سوال دیکھ کر یہیں کہتا ہے کہ پاکستان کی معیشت بدل رہا ہے یا چلی ہے۔ عوام اور تجزیہ نویس دونوں کی رائے میں یہاں ہے: نہیں! بنیادی اعداد و شمار، کیڈٹ اور بنیادی ضروریات کے تجزیوں پر مبنی سنتی ملتی ہیں۔ کاروباری حضرات جنہیں میں پیسے تیز آئے ہیں، معیشت کی بہتری کی وجہ سے عوام ہوا میں خوش دکھائی دے رہا ہے۔ مگر یہ سب کیسے ہو رہا ہے جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، ہر آمدنیہ اور بنیادی ضروریات کی حقیقت میں کیا ہو رہا ہے، اور کیوں ہو رہا ہے، یہ ایک الگ سوال ہے۔ مگر یہ ایک ایسا بھی ہے کہ یہ سارا عروج کن لوگوں کو فائدہ دے رہا ہے، کون اس کی دولت بنا رہا ہے، مگر یہ خوشی عارضی ہے۔ جب یہ بلبلا پھٹے گا تو کیا کچھ باقی رہے گا؟ کیا یہ سب ایک خصوصیت ہے، جو صرف چند لوگوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے؟

یہ اعداد کی بازیگری ہے، یہ ایک جھوٹ ہے جو عوام کو یوٹوپیا دکھا رہا ہے۔ جب ملک میں بے روزگاری عروج پر ہے، فیکٹریاں بند ہو رہی ہیں، برآمدات کم ہو رہی ہیں، تو سٹاک مارکیٹ کیسے اتنی تیزی سے بڑھ سکتی ہے؟ یہ ایک ایسا بلبلا ہے جو بنا رہا ہے، مگر اصل طور پر کمزور کر رہا ہے۔ ہر طرف بلیوں جیسی بھولی ہوئی ہے، لوگ قرضوں لے رہے ہیں، مگر یہ پالیسی کی پالیسی کا قرض ہے جو ملک میں ہے۔ حقیقت میں یہ ایک کھڑکی کھیل ہے جو کبھی بھی ذلت پلٹ سکتا ہے۔ سرمایہ کاروں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ دوہری کے جنگل میں اور اس جادو کے جال میں نہ پھنسیں۔

یہ سٹاک ایکسچینج کا عروج ایک سبق ہے کہ اعداد ہمیشہ سچ نہیں بولتے۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے فیصلے اعداد کی بنیاد پر نہیں، بلکہ زمینی حقیقت کی بنیاد پر کرنے چاہئیں۔ یہ ایک سبق ہے کہ ریاست کو اپنی پالیسیوں کو عوام کی بہتری کے لیے ترجیح دینی چاہئے، نہ کہ چند لوگوں کے فائدے کے لیے۔ یہ ایک سبق ہے کہ سرمایہ کاری کو پائیدار ہونا چاہئے، نہ کہ بلبلے کی طرح۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے اداروں کو مضبوط کرنا چاہئے تاکہ وہ ریاست کی حقیقی طاقت بن سکیں، نہ کہ چند لوگوں کی جیبیں بھرنے کا ذریعہ بنیں۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے نوجوانوں کو تعلیم دینی چاہئے تاکہ وہ اعداد کے جال میں نہ پھنسیں، بلکہ حقیقی دنیا کے مسائل کو سمجھ سکیں۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے میڈیا کو ذمہ دار بننا چاہئے تاکہ وہ عوام کو گمراہ نہ کرے۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے رہنماؤں کو جوابدہ بنانا چاہئے تاکہ وہ عوام کے مفاد کو ترجیح دیں۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے معاشرے کو شفاف بنانا چاہئے تاکہ وہ ہر شخص کو برابر کا موقع دے۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے ماضی سے سیکھنا چاہئے تاکہ ہم اپنے مستقبل کو بہتر بنا سکیں۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو بہتر مستقبل دینا چاہئے تاکہ وہ اس ملک کو آگے لے جا سکیں۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے ملک کو ایک مضبوط، خود مختار اور خوشحال ریاست بنانا چاہئے تاکہ وہ دنیا میں اپنا مقام حاصل کر سکے۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے ماضی کو بھول کر مستقبل کی طرف دیکھنا چاہئے۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے آج کام کرنا چاہئے۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو بہتر مستقبل دینا چاہئے تاکہ وہ اس ملک کو آگے لے جا سکیں۔ یہ ایک سبق ہے کہ ہمیں اپنے ماضی سے سیکھنا چاہئے تاکہ ہم اپنے مستقبل کو بہتر بنا سکیں

اطلاعات 01

کے تاریخی پس منظر، معاشرتی و دیہی زندگی کے مختلف پہلوؤں اور ہجرت اور اقتدار پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس کی صدارت محترم پروفیسر محمد ہارون رشید نے کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر نسیم اختر، ڈاکٹر ظہور احمد اعوان،

گل پلازہ کمیشن مشکوک کارکردگی مایوس کن ہے، آفاق احمد

جب لاشیں ناقابل شناخت تھیں تو پھر 73 کا عدد حتمی کیسے ہوگیا، سپریم کورٹ سوموٹو ایکشن لے، نئے سرے سے آزاد کمیشن تشکیل دیا جائے

معاملے میں پولیس کا کردار پہلے ہی مشکوک ہے کیونکہ ایس ایچ او نے فٹبال میں آگ کا نمبر دارد و پیوں کو فرار دے کر اف آئی آر کا اندراج کرایا، چیئرمین مہر جوتی مومنٹ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مہر جوتی مومنٹ (پاکستان کے چیئرمین آفاق احمد نے گل پلازہ میں ہونے والے حادثے کی تحقیقات پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گل پلازہ کمیشن کی جانب سے ای سی ساتھ اور انٹرپی پی کے ای ڈی کی تعریف ناقابل فہم تھی۔ کمیشن کے سامنے سوال یہ ہے کہ حکومت کے نمائندوں کے بیانات گمراہ کن ہیں، اگر سرکاری اعداد و شمار کی بات کی جائے تو 73 کا عدد کل کیسے ہو سکتا ہے جب کہ ابھی بھی بہت سے لاپتہ افراد کے لواحقین کی جانب سے ای سی ساتھ اور انٹرپی پی اس واقعے کے ذمہ داروں کو قتل خطا کا کیا جائے، اس واقعے کے ذمہ داروں کو قتل خطا کا کیا جائے، پہلے تو شفاف تحقیقات کو ممکن بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ڈاکٹر کمیشن کے سامنے اعتراف کر رہے ہیں کہ ڈیڈ باڈیز کو پہچانا ممکن نہیں تھا